چوتھا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 29-اگست 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

لاہور-ڈی ایم سی سروسز ہسپتال میں لیب بنانے کی تفصیلات

*8: میاں نصیر احمد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Diabetic Management Centre سروسز ہسپتال لاہور میں سینکڑوں مریض روزانہ علاج کرانے کے لئے آتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ D M C سروسز ہسپتال میں لیب کی سہولت نہ ہے؟

(ج) اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت D M C سروسز ہسپتال کے لئے کوئی لیب بنوانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) Diabetic Management Centre سروسز ہسپتال لاہور میں روزانہ 250 سے 350 کے قریب مریض علاج کیلئے آتے ہیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ DMC میں علیحدہ لیب کی سہولت موجود نہ ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ DMC سروسز ہسپتال لاہور کے Department of Endocrinology & Metabolism کا ایک آؤٹ ڈور شعبہ ہے جہاں شوگر کے مریض ڈاکٹر سے نسخہ لکھوانے کیلئے آتے ہیں۔ مزید براں سروسز ہسپتال میں لیبارٹری کی سہولت موجود ہے جہاں پر ہسپتال کے تمام شعبوں کے مریض بشمول DMC اپنے ٹیسٹ کروا سکتے ہیں۔

لہذاDMC کے مریضوں کے لئے سروسز ہسپتال میں علیحدہ سے لیبارٹری بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28اگست 2013)

صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کو مفت دوائیاں فراہم کرنے کی تفصیلات

***9: میاں نصیر احمد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ ڈیپارٹمنٹ کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شوگر کے مریض کو اپنی ساری زندگی دوائیوں پر ہی گزارنا ہوتی ہے؟

(ج) کیا حکومت تمام سرکاری ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کو ادویات مفت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) صوبہ بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کیلئے خاطر خواہ علاج و معالجہ کی سہولیات دستیاب ہیں۔ تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں شوگر کے امراض کے علاج کیلئے علیٰحدہ ڈیپارٹمنٹ کام کر رہے ہیں۔ جیسا کہ سروسز ہسپتال میں علیٰحدہ Diabetic Control Clinic کام کر رہا ہے۔ یہ clinic ماہر ڈاکٹرز اور سٹاف پر مشتمل ہے جہاں پر فری علاج و معالجہ، ادویات، تشخیصی ٹیسٹ و ضروری counseling کی سہولیات میسر ہیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ج) محکمہ صحت حکومت پنجاب اپنے محدود وسائل کے باوجود اس کوشش میں ہے کہ تمام سرکاری ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں کو تمام ادویات کی فراہمی بلا تعطل اور مفت جاری رکھی جائے اس میں شوگر کی بیماری سے متعلقہ ادویات بھی شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

صوبہ میں جعلی ادویات کی روک تھام اور قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*40: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں ادویات کی فراہمی اور ان کے معیار کو جانچنے کے لئے کیا طریق کار ہے؟

(ب) جعلی ادویات کے خاتمہ کے لئے حکومت پنجاب نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) حکومت پنجاب ادویات کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د) حکومت جعلی ادویات کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، ان سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ادویات کی خرید پنجاب پروکیورمنٹ رولز کے تحت کی جاتی ہے۔ ادویات کی سپلائی مکمل ہونے کے بعد ادویات کے سیمپلز برائے تجزیہ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کو ارسال کئے جاتے ہیں۔ اور مثبت تجزیاتی رپورٹ موصول ہونے کے بعد ماہرین پر مشتمل انسپکشن کمیٹی تمام ادویات کو دوبارہ چیک کر کے رپورٹ دیتی ہے۔ اس کے بعد ہی جو دوا معیار پر پورا اترتی ہے وہ ہستپالوں کے مریضوں کیلئے فراہم کر دی جاتی ہے تاہم کسی شکایت کی صورت میں ادویات کے سیمپل دوبارہ لئے جاتے ہیں اور ڈرگز ٹیسٹنگ لیبارٹری میں دوبارہ جانچ پڑتال کی جاتی ہے، غیر معیاری ثابت ہونے کی صورت میں ادویات سپلائی کرنے والی فرم کے خلاف ڈرگز ایکٹ 1976ء

اوراب ڈرگز ایکٹ 2012 کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔اس کے علاوہ غیر معیاری ادویات کو بحق سرکار ضبط کر لیا جاتا ہے اور متعلقہ فرم از سر نو معیاری ادویات فراہم کرنے کی پابند ہوتی ہے۔ضبط شدہ غیر معیاری ادویات ضابطہ کے تحت ضائع کر دی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ مارکیٹ میں ڈرگز انسپکٹرز دوکانوں سے ادویات کے نمونہ جات لیتے ہیں اور ڈرگز ٹیسٹنگ لیبارٹری کو برائے تجزیہ بھیجے جاتے ہیں۔ادویات غیر معیاری ہونے کی صورت میں متعلقہ میڈیکل سٹورز کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جاتی ہے۔

(ب) جعلی ادویات کی تیاری اور فروخت کے خاتمے کے لئے Drugs Act1976 کے تحت اقدامات کئے جاتے ہیں، محکمہ صحت حکومت پنجاب نے اس ایکٹ کے تحت ڈرگز رولز 2007 بنائے ہیں۔اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ حکومت پنجاب نے جعلی ادویات کی روک تھام کیلئے جامع پروگرام ترتیب دیا ہوا ہے جس میں صوبہ بھر کے ڈرگز انسپکٹرز کی کارروائی کو کمپیوٹرائزڈ کیا جائے گا۔ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے تعاون سے Drug Inspection Monitoring Evaluation (DIME) سسٹم متعارف کروادیا گیا ہے۔جس پر مرحلہ وار عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔

اس کے علاوہ صوبے کے تمام ڈرگز انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ادویات کی سٹوریج کیلئے تمام ممکنہ کاروائیوں کو یقینی بنایا جائے۔مزید براں ڈرگز انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی گئیں ہیں کہ وہ اپنے ایریا میں موجود تمام میڈیکل سٹورز، ڈسٹری بیوٹرز اور فارمیسیز کو چیک کر کے اس کی رپورٹ محکمہ صحت کو بھیجے۔ادویات کا معیار بہتر بنانے کیلئے پنجاب ڈرگز رولز 2007 میں ضروری اقدامات کئے گئے ہیں۔

پنجاب میں ڈرگز ٹیسٹنگ لیبارٹریز لاہور اور ملتان میں کام کر رہی ہیں جنوری 2012 سے لے کر اپریل 2013 تک 41028 ادویات کا تجزیہ کیا گیا۔ڈرگز ٹیسٹنگ لیبارٹری لاہور کیلئے 198 ملین روپے کا بجٹ PC-I منظور کیا گیا جس کی مدد سے لیبارٹری کو اپ گریڈ کرنے کیلئے جدید تحقیقات آلات / مشینری خریدی جارہی ہے جس سے ادویات کا بہتر طریقے سے تجزیہ ہو سکے گا۔اس کے علاوہ

صوبہ میں 4مزید نئی ڈرگز ٹیسٹنگ لیبارٹریز راولپنڈی،بہاولپور، فیصل آباداور سرگودھامیں بنائی جا رہی ہیں۔مزید براں حکومت پنجاب کے تعاون سے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سندر انڈسٹریل اسٹیٹ لاہور میںBio equivalenceکی لیبارٹری بھی تیار کی جائے گی۔

(ج) ڈرگزایکٹ1976 کے تحت قیمتیں مقرر کرنے کااختیار وفاقی حکومت کے پاس ہے،وفاقی سطح پر قائم مرکزی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی کی ذمہ داری ہے۔جبکہ ادویات کی سیل اور کوالٹی کنٹرول کرنا وفاقی اور حکومتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ وفاقی حکومت(ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان)ادویات کیManufacturing Retail Price (MRP)کاتعین کرتی ہے۔ اور کسی بھی کمپنی یا شخص کواس مقرر کردہ قیمت سے زیادہ قیمت پرادویات فروخت کرنے کی اجازت نہیں۔

(د) حکومت پنجاب نے جعلی ادویات کی روک تھام کیلئے جامع پروگرام ترتیب دیاہواہے جس میں صوبہ بھر کے ڈرگزانسپکٹرز کی کارروائی کو کمپیوٹرائزڈ کیاجائے گا۔پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے تعاون سے Drug Inspection Monitoring Evaluation (DIME) سسٹم متعارف کروادیاگیاہے جس پر مرحلہ وار عمل درآمد شروع ہوچکاہے۔اس کے علاوہ صوبے کے تمام ڈرگزانسپکٹرز کوہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ادویات کی سٹوریج کیلئے تمام ممکنہ کارروائیوں کو یقینی بنایاجائے۔مزید براں ڈرگزانسپکٹرز کوہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ اپنے ایریامیں موجود تمام میڈیکل سٹورز،ڈسٹری بیوٹرزاور فارمیسیز کوچیک کرکے اس کی رپورٹ محکمہ صحت کو بھیجے۔ادویات کامعیار بہتر بنانے کیلئے پنجاب ڈرگز رولز2007 میں ضروری اقدامات کئے گئے ہیں۔مزید براں صوبہ بھر میں ڈرگزانسپکٹر کی خالی پوسٹوں پر تعیناتی کی جارہی ہے۔پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ بھی فارماسسٹ کی نئی بھرتی کی جارہی ہے۔صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ڈرگز انفارمیشن سنٹر،پوائزن کنٹرول سنٹراور فارماکوویجیلینسPharma Co vigilanceسینٹرز کاقیام عمل میں لایاجارہاہے۔صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں میں 50بیڈز پرایک فارماسسٹ تعینات کیا جائے گاجس سے ادویات کی کارکردگی اور کوالٹی کومزید بہتر طریقے سے دیکھا جاسکے گا۔ادویات کی

ترسیل کا نظام اور ہسپتالوں میں Pharmacy/services کے نظام کو مزید بہتر بنایا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے وزیر صحت اور سیکرٹری صحت کی ایک کمیٹی بھی بنائی ہے جو کہ صوبہ میں ادویات کے بہتر کنٹرول کے لئے بہتر نظام Restructuring of Drugs Control Mechanism in Punjab کے لئے بھی تجاویز تیار کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ ڈرگز انسپکٹرز کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے ان کی ٹریننگ کا اہتمام بھی کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

صوبہ کے ہسپتالوں کی ایمرجنسیز کو وسیع کرنے کی تفصیلات

*41: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام بڑے ٹیچنگ و نان ٹیچنگ ہسپتالوں کے شعبہ حادثات (Emergencies) میں ادویات سمیت تمام سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور شہر کے تمام بڑے ہسپتالوں کی ایمرجنسیز میں ایک بیڈ پر دو دو، تین تین مریض پڑے ہوتے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صوبہ پنجاب کے تمام بڑے ٹیچنگ و نان ٹیچنگ ہسپتالوں بالخصوص لاہور کے ہسپتالوں کی emergencies کو وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام بڑے ٹیچنگ و نان ٹیچنگ ہسپتالوں کے شعبہ حادثات (Emergencies) میں ادویات سمیت تمام سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(ب) یہ کسی حد تک درست ہے کہ بے انتہا رش کی وجہ سے ایک بیڈ کی عدم دستیابی کی وجہ سے ایمرجنسی علاج معالجہ کی سہولت بہم پہنچانے کے لئے ایک بیڈ پر ایک سے زائد مریضوں کو لٹانا پڑتا

ہے،تاکہ مریضوں کی جان کو کوئی خطرہ نہ ہو۔جو نہی مریض کی حالت بہتر ہوتی ہے اس کو یا تو ڈسچارج کر دیا جاتا ہے یا پھر مزید علاج کیلئے وارڈ میں داخل کر دیا جاتا ہے۔

(ج) حکومت کی مسلسل کوشش ہے کہ مریضوں کو ایمر جنسی میں مناسب اور خاطر خواہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔اس وقت تمام ٹیچنگ ہسپتالوں کی ایمر جنسیز میں مریضوں کو بہترین طبی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔حکومت ہر وقت ہسپتالوں کی ضروریات کو پورا کرنے کی سعی کرتی رہتی ہے۔ایمر جنسیز کی توسیع کے بارے میں عرض ہے کہ حکومت نے ماضی قریب میں لاہور کے تمام تدریسی ہسپتالوں کی ایمر جنسیز کو وسعت دی ہے۔تاہم حکومت کو کسی بھی ہسپتال کی طرف سے ایمر جنسی کی وسعت کی تجویز موصول ہو گی تو اس کو منظوری کیلئے متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)</u>

<u>بہاولپور:ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کا قیام و دیگر تفصیلات</u>

*80:<u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>:کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) بہاولپور میں ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کا قائم کیا جانا ایک مستحق اقدام ہے اس میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازم بھرتی کئے گئے ہیں؟

(ب) ان کی بھرتی کے لیے کیا طریق کار اختیار کیا گیا نیز اس لیبارٹری میں اب تک کل کتنے ٹیسٹ کئے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ماضی میں مرکزی ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے حوالہ سے یہ مشہور تھا کہ لیبارٹری سٹاف اور دواساز کمپنیوں کی ملی بھگت سے جب بھی کوئی Sample ٹیسٹنگ کے لیے آتا تھا عملہ فوراً کمپنی کو اطلاع دیتا تھا اور پھر مک مکا شروع ہو جاتا تھا اور رپورٹ اسی کی روشنی میں ترتیب پاتی تھی؟

(د) بہاول پور ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری نے ادویات کی درست ٹیسٹنگ اور مک مکا کو روکنے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ہ) اگر کوئی پرائیوٹ پریکٹشنر ڈاکٹر کی دوائی مشکوک ہو جائے تو مذکورہ لیبارٹری میں ٹیسٹ کروانے کے لئے کیا طریق کار اختیار کرنا چاہیئے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) بہاولپور میں ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کا قیام ہو چکا ہے اور حکومت پنجاب کی طرف سے مندرجہ ذیل اسامیاں بھی منظور کر دی گئی ہیں:۔

نمبر شمار	نام آسامی	گریڈ	تعداد آسامی
1	ڈائریکٹر	19	1
2	ڈپٹی ڈائریکٹر	18	1
3	فارماکالوجسٹ	18	1
4	اسسٹنٹ فارماسیوٹیکل کیمسٹ	17	1
5	مائیکروبیالوجسٹ	17	1
6	اکاؤنٹنٹ	11	1
7	لیب ٹیکنیشن	9	1
8	لیب اسسٹنٹ	5	1
9	لیب اٹینڈنٹ	02	1
10	نائب قاصد	01	02
11	سینٹری ورکر	01	01
12	چوکیدار	01	01

مندرجہ بالا آسامیاں منظور ہو چکی ہیں تاہم حکومت پنجاب کی طرف سے نئی بھرتی پر پابندی عائد ہے جیسے ہی بھرتی پر سے پابندی ختم ہو گئی تو مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کر دی جائے گی۔

(ب)ابھی تک کسی بھی قسم کی کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے۔اور ٹیسٹنگ کا کام بھی ملازمین کی بھرتی کے بعد ہی شروع ہو گا۔

(ج)یہ درست نہ ہے کہ سیمپل کی رپورٹ دواساز کمپنیوں اور لیبارٹری سٹاف کی ملی بھگت سے تیار کی جاتی تھی اور یہ بھی درست نہ ہے کہ پنجاب میں صرف ایک مرکزی ڈرگز ٹیسٹنگ لیبارٹری تھی بلکہ پنجاب میں دو ڈرگز ٹیسٹنگ لیبارٹریاں کام کر رہی ہیں جن میں سے ایک لاہور جبکہ دوسری چھ سال سے ملتان میں کام کر رہی تھی۔ تمام ادویات کے سیمپل فارماکوپیا کے تحت دیئے گئے طریقہ کار اور official Specification کیمطابق ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔لیبارٹری میں باقاعدہ ایک Secrecy Cell ہے اور Analyst کو نمونہ جات Fictirous نمبر لگا کر ٹیسٹ کرنے کیلئے بھجوائے جاتے ہیں اس لئے الزام بے بنیاد ہے۔

(د)لیبارٹری ابھی تک فنکشنل نہ ہو سکی ہے لہذا اس میں کسی بھی قسم کے کوئی بھی نہ تو ٹیسٹ ہو رہے ہیں اور نہ مک مکا ہو رہا ہے۔

(ہ)پنجاب ڈرگز رولز 2007(رول نمبر13)کے مطابق کوئی شخص مقررہ فیس ادا کر کے ٹیسٹ کروا سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28اگست 2013)</u>

<u>ضلع وہاڑی میں ڈائیلیسز مشینیں ودیگر تفصیلات</u>

*159: <u>محترمہ شمیلہ اسلم</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال وہاڑی میں ڈائیلیسز کے لئے صرف چار مشینیں موجود ہیں۔جن میں سے ایک خراب ہے کیا حکومت مزید مشینیں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب)کیا حکومت منشیات کے مریضوں کی بحالی کے لئے مذکورہ ہسپتال میں الگ وارڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج)ڈی ایچ کیو وہاڑی میں کس کس مرض کے وارڈ موجود ہیں،ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د)ہیپاٹائٹس کی روک تھام کے لئے ضلع وہاڑی میں کون کون سے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)ڈسٹرکٹ ہسپتال وہاڑی میں ڈائیلیسز کیلئے چار مشینیں فراہم کی گئی ہیں جن میں سے دو مشینیں خراب ہیں جبکہ دو مشینیں بالکل صحیح طور پر کام کر رہی ہیں اور مریضوں کو طبی سہولیات بہم پہنچا رہی ہیں۔ مزید یہ کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال وہاڑی میں کڈنی سنٹر کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے جس کے PC-I میں دو ڈائیلیسز مشینوں کی فراہمی بھی شامل ہے۔ حکومت پنجاب نے کڈنی سنٹر کے ریونیو پورشن کے فنڈز مبلغ 49.00 ملین روپے بھی جاری کر دیئے ہیں اور کڈنی سنٹر کیلئے دو ڈائیلیسز مشینیں اور دوسرا میڈیکل سامان 13-2014 میں خرید لیا جائے گا۔

(ب)منشیات کے مریضوں کی بحالی کیلئے ضلعی ہسپتال وہاڑی میں الگ وارڈ بنانے کی سکیم زیر غور نہ ہے۔ تاہم منشیات کے مریضوں کو ضروری طبی سہولیات ہسپتال فراہم کر رہا ہے۔

(ج)مذکورہ ہسپتال میں مندرجہ ذیل وارڈز کام کر رہے ہیں۔

میڈیکل وارڈ، سرجیکل وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ، گائنی وارڈ، چلڈرن کمپلیکس، چلڈرن ICU، آئی وارڈ، ENT وارڈ، کارڈیالوجی وارڈ، ایمرجنسی وارڈ، یورالوجی وارڈ (ڈائیلیسز یونٹ) تھیلسیمیا یونٹ۔

(د)حکومت پنجاب کے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت ضلعی ہسپتال وہاڑی میں ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین تمام عوام کو مفت فراہم کی جارہی ہے۔ ہیپاٹائٹس بی اور ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کے علاج کیلئے مفت ادویات و علاج مہیا کیا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)</u>

<u>ڈسٹرکٹ ہسپتال وہاڑی میں تھیلسیمیا کے بچوں کی تفصیلات</u>

*160: <u>محترمہ شمیلہ اسلم</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھیلیسمیا کے مرض میں مبتلا بچوں کے لئے ڈسٹرکٹ ہسپتال وہاڑی میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے، کیا حکومت اسے بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) تھیلیسمیا کے مرض میں مبتلا بچوں کے علاج کے لئے کیا مذکورہ ہسپتال میں لیبارٹری کی سہولت موجود ہے؟

(ج) اس مرض کا شکار بچوں کے لئے مذکورہ ہسپتال میں کون کونسی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(د) کیا مذکورہ ہسپتال میں ان بچوں کے لئے الگ وارڈ بنایا گیا ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو یہاں موجود ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد اور ناموں سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) تھیلیسمیا کے مرض میں مبتلا بچوں کے علاج کے لئے ڈسٹرکٹ ہسپتال وہاڑی میں دوران سال 13-2012 ریگولر بجٹ سے تقریباً 1 لاکھ روپے کی ادویات خریدی گئیں۔ جبکہ موجودہ مالی سال میں ضرورت کے مطابق اس میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

(ب) تھیلیسمیا کے مرض میں مبتلا بچوں کے علاج کیلئے ضلعی ہسپتال وہاڑی میں لیبارٹری کی سہولت موجود ہے۔

(ج) اس مرض کا شکار بچوں کیلئے مذکورہ ہسپتال میں مفت ادویات، بلڈ ٹرانسفیوژن اور دیگر علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(د) ڈسٹرکٹ ہسپتال وہاڑی میں تھیلیسیما کے مرض میں مبتلا بچوں کے علاج کے لئے علیحدہ سے وارڈ (چھ بیڈز) موجود ہے۔ تھیلیسمیا سینٹر کے لئے مختص لیڈی ڈاکٹر کی پوسٹ حال ہی میں خالی ہوئی ہے۔ جبکہ اس سیٹ کو پُر کرنے کیلئے انٹرویوز ہو چکے ہیں۔ اور جلد ہی لیڈی ڈاکٹر تعینات ہو جائیں گی۔ مزید سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:

سٹاف نرسز 02 (نغمانہ نور + انیلہ منظور)

لیبارٹری ٹیکنیشن 02 (محمد سرفراز+ حسنین سبحانی)

(تاریخ وصولی جواب 28اگست 2013)

ضلع ملتان: لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*287: جناب جاوید اختر: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں کل کتنی لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں؟

(ب) 2009سے 2012تک کتنی نئی ہیلتھ ورکرز کو بھرتی کیا گیا؟

(ج) ان کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) کیاان لیڈی ہیلتھ ورکرز نے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران اپنا ٹارگٹ حاصل کیا مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12جون 2013 تاریخ ترسیل 3جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع ملتان میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی کل تعداد 2002ہے۔

(ب) جولائی 2010ء میں 371لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھرتی کیا گیا۔

(ج) لیڈی ہیلتھ ورکرز نیشنل پروگرام برائے خاندانی منصوبہ بندی وبنیادی مرکز صحت کے تحت ماہانہ 8ہزار روپے مخصوص تنخواہ اوراس میں سالانہ 100روپے کا اضافہ ہوتا ہے جو کہ ان کو باقاعدگی سے ملتی ہے۔ان کی سہولت کی خاطران کی جائے تقرری ان کے رہائشی علاقہ میں ہوتی ہے۔

(د) جی ہاں ان لیڈی ہیلتھ ورکرز نے اپنا مطلوبہ ٹارگٹ کامیابی سے حاصل کیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Contraceptive Prevalence Rate (C.P.R): 44%

Routine EPI Coverage: 91%

Tetanus Taxied (TT): 95%

Anti Natal Care (ANC): 91%

Skilled Birth Attendant (SBA): 71%

انہوں نے نہ صرف ٹارگٹ کو حاصل کیا ہے بلکہ ان کو مقررہ حد سے اوپر لے گئی ہیں۔ علاوہ ازیں انہوں نے گھر گھر جا کر ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے اپنے فرائض پوری جاں فشانی اور محنت سے ادا کئے ہیں انہوں نے پولیو مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جس کی وجہ سے ضلع ملتان عرصہ چار سال سے پولیو فری ہے۔ اس کے علاوہ ضلع ملتان میں ڈینگی وائرس کی روک تھام اور آگاہی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جس کی وجہ سے ملتان میں ڈینگی وائرس کو روکنے میں مدد ملی۔ اس کے علاوہ ہنگامی بنیادوں پر لگائی جانے والی ڈیوٹی جس میں الیکشن مہم، محرم الحرام، سیلاب اور دیگر احکامات شامل ہیں تمام کو نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع ملتان: سال 2009 سے 2012 کے دوران نئے بنائے گئے ہسپتالوں کی تفصیلات

*288: جناب جاوید اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2009 سے 2012 تک ضلع ملتان میں کتنے نئے ہسپتال کہاں کہاں تعمیر کئے گئے؟

(ب) ان میں سے کتنے ہسپتال مکمل ہو چکے ہیں اور ان کے لئے سٹاف بھرتی کر لیا گیا ہے؟

(ج) ان پر کل کتنے اخراجات آئے، علیحدہ علیحدہ ہسپتال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کتنے ہسپتال اس وقت چالو حالت میں ہیں اور کب سے؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع ملتان میں مندرجہ ذیل نئے ہسپتال تعمیر کئے گئے ہیں:۔

ملتان جنرل ہسپتال (میاں محمد شہباز شریف جنرل ہسپتال) ملتان	ملتان شہر
ماڈرن برن یونٹ نشتر ہسپتال ملتان	ملتان شہر
تکمیل عمارت DHQ ہسپتال برائے کڈنی سنٹر ملتان	تحصیل ملتان صدر
دیہی مرکز صحت میراں ملہا	تحصیل جلال پور پیر والا
سید فیض مسطفیٰ گیلانی BHU حامد پور کنورہ	تحصیل ملتان صدر

(ب) دیہی مرکز صحت میراں ملہا اور بنیادی مرکز صحت سید فیض مصطفیٰ گیلانی کی عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں اور ان کی منظور شدہ آسامیوں پر سٹاف بھرتی کر لیا گیا ہے جبکہ کڈنی سنٹر اور برن یونٹ کی عمارات تعمیر کے آخری مراحل میں ہیں۔ میاں محمد شہباز شریف جنرل ہسپتال ملتان کی عمارت 80% مکمل ہو چکی ہے اور باقی ماندہ کام تیزی سے جاری ہے۔

ج) ضلع ملتان میں ہسپتالوں کی تعمیر پر درج ذیل اخراجات آئے ہیں۔

تعمیر ملتان جنرل ہسپتال (میاں محمد شہباز شریف جنرل ہسپتال) ملتان	170.000 ملین روپے
ماڈرن برن یونٹ نشتر ہسپتال ملتان	239.809 ملین روپے
تکمیل عمارت DHQ ہسپتال برائے کڈنی سنٹر ملتان	276.800 ملین روپے
دیہی مرکز صحت میراں ملہا سید فیض مصطفیٰ گیلانی BHU حامد پور کنورہ	42.866 ملین روپے

(د) درج ذیل ہسپتال چالو حالت میں ہیں:۔

دیہی مرکز صحت میراں ملہا	مورخہ 13-12-2012 سے
سید فیض مصطفیٰ گیلانی BHU حامد پور کنورہ	مورخہ 29-12-2011 سے

(ہ) تعمیر شدہ ہسپتالوں / سینٹرز میں درج ذیل سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

دیہی مرکز صحت میراں ملہا تمام سیکنڈری کیئر ہیلتھ سروسز بشمول OPD Indoor اور Preventive سروسز BHU سید فیض مصطفیٰ گیلانی حامد پور کنورہ تمام پرائمری کیئر ہیلتھ سروسز بشمول OPD اور preventive سروسز

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع شیخوپورہ: سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کا عرصہ تعیناتی و دیگر تفصیلات

***322: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع شیخوپورہ کے سرکاری ہسپتالوں میں کتنے ڈاکٹرز ہیں جو عرصہ دس سال سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں کیا یہ قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی نہ ہے؟

(ب) ان ہسپتالوں میں کتنے ایسے ڈاکٹرز ہیں جو انتظامی عہدوں پر عرصہ پانچ سال سے زائد ایک ہی جگہ پر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت ان ڈاکٹرز کو فوری طور پر یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع شیخوپورہ میں مندرجہ ذیل ڈاکٹرز عرصہ دس سال سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں:۔

ڈاکٹر فاروق انور چودھری، چیف کنسلٹنٹ سرجن، ڈاکٹر قاضی محسن عظیم، چیف کنسلٹنٹ ENT سرجن، ڈاکٹر محمد نعیم قریشی، سرجن، ڈاکٹر خاور رفیق، سرجن، ڈاکٹر طہ زبیر، APMO، ڈاکٹر افتخار احمد، APMO، ڈاکٹر عبدالباری، آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر محمد اسلم، APMO ڈاکٹر جاوید حسن جعفری، ماہر بے ہوشی، ڈاکٹر اقبال قریشی SMO، ڈاکٹر فضل الٰہی شیخ، پرنسپل ڈینٹل سرجن

(ب) کوئی نہ ہے۔

(ج) یہ ڈاکٹرز چونکہ انتظامی عہدوں پر تعینات نہ ہیں اور عوام کو بہترین طبی سہولیات بہم پہنچا رہے ہیں۔ ان کے خلاف کسی بھی قسم کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے لہذا عوام کی فلاح اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ان ڈاکٹرز کو یہاں سے ٹرانسفر نہ کیا جا رہا ہے تاہم کسی بھی شکایت کی صورت میں ان کو ٹرانسفر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 گست 2013)

ڈسٹرکٹ ہسپتال شیخوپورہ میں ڈاکٹرز کی خالی اسامیاں و دیگر تفصیلات

*323: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال شیخوپورہ میں اس وقت ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) اس وقت کتنے ڈاکٹرز رخصت پر ہیں-ان کے نام، عہدہ اور گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ج) اس ہسپتال میں کتنے Specialist ڈاکٹرز تعینات ہیں ان کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(د) Eyes Specialist کتنے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور کون کونسے کب سے رخصت پر ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) اس وقت DHQ ہسپتال شیخوپورہ میں ڈاکٹرز کی کل 68 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) اس وقت کل 05 ڈاکٹرز رخصت پر ہیں جن کے نام عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1) ڈاکٹر وجیہہ عباس، WMO۔ گریڈ 17 2) ڈاکٹر صوفیہ طارق، گائناکالوجسٹ۔ گریڈ 18

3) ڈاکٹر عمبر شفیق WMO۔ گریڈ 17 4) ڈاکٹر مونا سجاد، WMO۔ گریڈ 17

5) ڈاکٹر محمد نعیم ارشد، میڈیکل آفیسر، گریڈ 17

(ج) اس وقت مذکورہ ہسپتال میں کل 21 سپیشلسٹ کام کر رہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

ڈاکٹر فاروق انور چوہدری، چیف کنسلٹنٹ سرجن، ڈاکٹر قاضی محسن عظیم، چیف کنسلٹنٹ ENT سرجن

ڈاکٹر بابر امین، چیف کنسلٹنٹ فزیشن، ڈاکٹر محمد نعیم قریشی، سرجن ڈاکٹر خاور رفیق، سرجن، ڈاکٹر نعیم ہاشمی، آرتھوپیڈک سرجن، ڈاکٹر عبدالروف، آرتھوپیڈک سرجن، ڈاکٹر توصیف کامران، سکن سپیشلسٹ

ڈاکٹر شمس الاسلام، یورالوجسٹ، ڈاکٹر پرویز، ٹی پی سپیشلسٹ ڈاکٹر اسرار الحق، چائلڈ سپیشلسٹ،

ڈاکٹر محمد یونس پتھالوجسٹ، ڈاکٹر صوفیہ طارق، گائناکالوجسٹ، ڈاکٹر روبینہ قمر، گائناکالوجسٹ، .

ڈاکٹر عائشہ ابراہیم، گائناکالوجسٹ، ڈاکٹر لطیف نجمی، فزیشن، ڈاکٹر عدنان قیصر ملک، فزیشن

ڈاکٹر عبدالباری، آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر جاوید حسن جعفری، ماہر بے ہوشی ڈاکٹر منیر حسین، ماہر بے ہوشی

ڈاکٹر فضل الٰہیٰ شیخ، پرنسپل ڈینٹل سرجن

(د) اس وقت مذکورہ ہسپتال میں صرف ایک ہی Eye Specialist کی اسامی منظور شدہ ہے جس پر ڈاکٹر عبدالباری، گریڈ 18 میں کام کر رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)</u>

<u>سرگودھا: آر ایچ سی میانی میں لیڈی ڈاکٹر اور ڈینٹیسٹ کی تعیناتی کا مسئلہ</u>

<u>*402: ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ RHC میانی ضلع سرگودھا ایک وسیع عریض آبادی کو طبی سہولیات دینے کے لیے قائم کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سنٹر میں نہ کوئی لیڈی ڈاکٹر ہے اور نہ ہی ڈینٹل ڈاکٹر جس وجہ سے یہ سنٹر بنانے کا عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک RHC میانی میں لیڈی ڈاکٹر اور ڈینٹل ڈاکٹر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب)ڈینٹل سرجن سہیل احمد تعینات ہے جبکہ لیڈی ڈاکٹر کی سیٹ خالی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب صوبہ کے تمام ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور لیڈی ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے کیلئے 2000 میڈیکل آفیسرز اور 400 وویمن میڈیکل آفیسرز مستقل بنیادوں پر PPSC کے ذریعے بھرتی کر رہی ہے۔ جیسے ہی PPSC کی طرف سے سفارشات موصول ہوں گی تو RHC میانی پر بھی لیڈی ڈاکٹر تعینات کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع راولپنڈی: رورل ہیلتھ سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*416: جناب اعجاز خان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 12 ضلع راولپنڈی میں کتنے رورل ہیلتھ سنٹر ہیں ان میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا ان تمام رورل ہیلتھ سنٹرز میں میڈیکل آفیسر تعینات ہیں اور کتنی سیٹ خالی ہیں اور کب سے؟

(ج) کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 12 راولپنڈی شہری علاقہ ہے جبکہ RHCs اور BHUs دیہی علاقوں میں بنائے جاتے ہیں لہذا پی پی 12 راولپنڈی میں کوئی بھی RHCs نہ ہے-تاہم مذکورہ حلقہ میں DHQ ہسپتال راولپنڈی اور 09 میڈیکل سنٹرز مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں-

(ب) جیسا کہ جزو "الف" میں درج ہے کہ مذکورہ حلقہ میں کوئی بھی RHC نہ ہے-

(ج) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

راولپنڈی: منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***442: جناب اعجاز خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) ڈی ایچ کیو راولپنڈی میں پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ب) ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی خالی اسامیاں پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہے، کیا حکومت ان اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال راولپنڈی میں پروفیسرز اور اسسٹنٹ پروفیسرز کی اسامیاں منظور شدہ نہ ہیں تاہم انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی سے پروفیسرز اور اسسٹنٹ پروفیسرز مریضوں کو بہتر علاج معالجہ کی فراہمی کیلئے وزٹ پر آتے ہیں۔ ڈاکٹرز کی 240 جبکہ پیرا میڈیکل سٹاف کی 452 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے ڈاکٹرز کی 28 جبکہ پیرا میڈیکل سٹاف کی 43 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) حکومت ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً بھرتیاں کرتی رہتی ہے تاہم ملازمین کے ریٹائر ہونے، ٹرانسفر یا دیگر وجوہات کی بناء پر اسامیاں خالی ہوتی رہتی ہیں ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے حکومت پنجاب کوشاں ہے اور اس سلسلے میں 2000 میڈیکل آفیسرز اور 400 وویمن میڈیکل آفیسرز کو مستقل بنیادوں پر بذریعہ PPSC بھرتی کیا جا رہا ہے۔ جیسے ہی PPSC سے سفارشات موصول ہوں گی مذکورہ

ہسپتال میں بھی ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا پیرا میڈیکل سٹاف کی نئی بھرتی پر حکومت پنجاب کی طرف سے پابندی عائد کر دی گئی ہے جیسے ہی یہ پابندی ختم ہو گی پیرا میڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں کو بھی پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

لاہور: انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ میں ٹیچنگ سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*467: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری 2012 سے آج تک انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور سینئر رجسٹرار کی کتنی پوسٹوں پر بھرتی کی گئی؟

(ب) بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل، پتہ جات اور تجربہ کی تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج) اگر بھرتی میرٹ پر ہوئی تو میرٹ لسٹ نیز میرٹ بنانے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) کیا حکومت غیر قانونی بھرتی کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ ادارہ میں یکم جنوری 2012 سے آج تک 01 پروفیسر، 03 ایسوسی ایٹ پروفیسرز بھرتی کئے گئے جبکہ سینئر رجسٹرار کی پوسٹ مذکورہ ادارہ میں منظور شدہ نہ ہے۔

(ب) بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت،ڈومی سائل،پتہ جات اور تجربہ کی تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ڈاکٹر روبینہ سرمد پہلے ہی مذکورہ ادارہ میں بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر کام کر رہی تھی ان کو ایکٹنگ چارج کی بنیاد پر بطور پروفیسر تعینات کیا گیا ہے

ڈاکٹر سیما امدادPPSCسے بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر تعینات ہوئی ہے لہذا میرٹ لسٹ بھیPPSCنے ہی بنائی ہے۔ڈاکٹر محمد ہمایوں اور ڈاکٹر انجم زبیر بھٹہ پہلے ہی بطور اسسٹنٹ پروفیسر ز مذکورہ ادارہ میں کام کر رہے تھے اور مطلوبہ قابلیت اور تجربہ کے حامل ہونے کی بنیاد پر ایسو سی ایٹ پروفیسر کی سیٹ پر کرنٹ چارج کی بنیاد پر تقرری کی گئی ہے۔

(د) تمام بھرتی / تقرری حکومت پنجاب کی واضح کردہ ریکروٹمنٹ پالیسی کے تحت مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد ہوئی اور کسی بھی قسم کی غیر قانونی بھرتی نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب28اگست2013)

لاہور:انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ میں بھرتیوں کی تفصیلات

*468: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری2012سے آج تک انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور میں گریڈ ایک سے16 تک کس کس پوسٹ پر بھرتی کی گئی؟

(ب) بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات بیان کریں؟

(ج) اگر بھرتی سے قبل اخبار میں اشتہار دیا گیا تو ان اخبارات کے نام اور تاریخ بتائیں؟

(د) اگر یہ بھرتی میرٹ پر ہوئی تو میرٹ لسٹ فراہم کریں؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ جو بھرتی کی گئی ہے وہ میرٹ سے ہٹ کر کی گئی ہے؟

(و) کیا حکومت اس بھرتی کو منسوخ کر کے حق دار افراد کو بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی15جون2013 تاریخ ترسیل9جولائی2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ ادارے میں یکم جنوری 2012 سے آج تک صرف ایک سینٹری ورکر کی گریڈ ایک میں تقرری کی گئی ہے۔

(ب) بھرتی ہونے والے ملازم کا نام فیصل عنائیت مسیح ہے جسے گریڈ ایک میں سینٹری ورکر بھرتی کیا گیا، یہ پرائمری پاس ہے اور مکان نمبر 762-B محلہ یوسف آباد کالونی فیصل ٹاؤن لاہور کا رہائشی ہے۔

(ج) یہ تقرری رولز 17-A (پنجاب سول سرونٹس اینڈ کنڈیشنز آف سروس) کے تحت کی گئی ہے کیونکہ اس کی والدہ میڈیکل کی بنیاد پر ریٹائر ہو گئی تھی اس لئے اخبار میں اشتہار دینے کی ضرورت نہ تھی۔

(د) جیسا کے تفصیل جزو "ج" میں درج ہے لہذا میرٹ لسٹ کی ضرورت نہ تھی۔

(ہ) چونکہ یہ بھرتی رولز 17-A کے تحت ہوئی ہے لہذا میرٹ لسٹ کی ضرورت نہ تھی۔

(و) یہ بھرتی خالصتاً رولز اور پالیسی کے تحت کی گئی ہے لہذا منسوخی کا کوئی جواز نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)</u>

<u>لاہور: پی آئی سی میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو ریگولر کرنے کی تفصیلات</u>

*538: <u>جناب محمد ثقلین انور سپرا:</u> کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں اس وقت ٹیکنیکل، پیرامیڈیکل سٹاف جو کہ ہاسپیٹل بورڈ آف مینجمنٹ کی وساطت سے مختلف کیٹیگریز میں کام کر رہا ہے، کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا سٹاف عرصہ سے کنٹریکٹ پر کام کر رہا ہے اور انہیں ابھی مستقل نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے مختلف اوقات میں مختلف محکموں میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کیا لیکن مذکورہ بالا ملازمین کو پھر بھی نظرانداز کر دیا گیا؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں اتنے عرصہ سے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں اس وقت بورڈ آف مینجمنٹ کی وساطت سے 436 ملازمین مختلف کیٹیگریز میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب نے کنٹریکٹ ملازمین کو یکم مارچ 2013 کو بذریعہ نوٹیفکیشن مستقل کر دیا ہے۔ جبکہ BOM کی سیٹوں پر بھرتی ہونے والے ملازمین کو مستقل کرنے کیلئے محکمہ صحت حکومت پنجاب نے پنجاب کے تمام میڈیکل کالجز کے سربراہان کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل جزو "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب حکومت نے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے تمام ملازمین کو مستقل کر دیا ہے جبکہ BOM کی پوسٹوں پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے کیلئے میڈیکل کالجز کے سربراہان کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)</u>

<u>گجرات: رورل ہیلتھ سنٹر دولانوالہ کی تکمیل و دیگر تفصیلات</u>

*548: <u>میاں طارق محمود</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر دولانوالہ گجرات کب مکمل ہوا۔ اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) اس میں کتنی اسامیاں منظور شدہ اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) کیااس ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمر جنسی کے لئے بندوبست ہے اگر تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) وزیر اعلیٰ پنجاب کے خصوصی MPA پیکج کے تحت رورل ہیلتھ سینٹر دولانوالہ سکیم کی تعمیر DCO گجرات کی A.A نمبر 10/ DDC/ GRT(29) بتاریخ 10-12-9 کے تحت منظور ہوئی۔ جس میں 35.000 ملین بلڈنگ اور 15.000 ملین مشینری کیلئے دورانِ مالی سال 11-2010 مہیا کئے گئے۔ اس کی تعمیر کا کام محکمہ تعمیرات ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ نے فوری طور پر شروع کروایا جو کہ 11-06-30 کو مکمل ہو گیا۔ رورل ہیلتھ سینٹر دولانوالہ مورخہ 12-05-28 سے اپنا کام باقاعدہ طور پر شروع کر دیا ہے اور مریض مستفید ہو رہے ہیں

(ب) PC-I کے مطابق 60 پوسٹیں منظور ہوئیں لیکن محکمہ خزانہ نے صرف 22 پوسٹیں منظور کیں جن کا بجٹ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے جاری کر دیا ہے۔ 22 پوسٹوں میں سے 8 پوسٹیں خالی ہیں جن پر تعیناتی گورنمنٹ کی طرف سے بھرتی پر سے پابندی اٹھانے کے بعد کر دی جائے گی، تاہم مختلف ہسپتالوں سے عملہ سپیشل ڈیوٹی پر لگا کر ہسپتال کو چلایا جا رہا ہے۔

(ج) ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمر جنسی مہیا کرنے کیلئے بندوبست کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع راولپنڈی: پانچ سال سے زائد ایک جگہ پر تعینات آفیسر کی ٹرانسفر کا معاملہ

*551: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں موجودہ ای ڈی او ہیلتھ کب سے تعینات ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کی تعیناتی پانچ سال سے زیادہ ہو چکی ہے؟

(ج) کیا مندرجہ بالا ای ڈی او کا عرصہ تعیناتی حکومتی پالیسی اور قواعد و ضوابط کے مطابق ہے اگر نہیں تو کیا حکومت ان کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈاکٹر ظفر اقبال گوندل کو مورخہ 16-03-2006 کو بطور ای ڈی او ہیلتھ راولپنڈی تعینات کیا گیا اور مورخہ 23-08-19 کو ٹرانسفر کر کے ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز راولپنڈی تعینات کیا اور EDO صحت راولپنڈی کا اضافی چارج دیا گیا۔ بعدازاں ڈاکٹر ظفر اقبال گوندل کو مورخہ 29-11-11 کو ای ڈی او ہیلتھ تعینات کیا گیا جو کہ اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) ڈاکٹر ظفر اقبال گوندل 29-11-2011 سے بطور EDO ہیلتھ راولپنڈی تعینات ہے۔

(ج) ڈاکٹر ظفر اقبال گوندل کی تعیناتی بحثیت EDO ہیلتھ راولپنڈی نمایاں رہی ہے۔ اوران کے Performance Indicators کو مختلف بیماریوں جیسے ڈینگی، پولیو، خسرہ کے حوالہ سے محکمہ صحت اور دوسرے اداروں میں سراہا گیا ہے۔ علاوہ ازیں موجودہ سیلاب کی تباہ کاریوں، ڈینگی، اور خسرہ جیسی موذی بیماریوں کی وجہ سے حکومت پنجاب نے محکمہ صحت میں پوسٹنگ ٹرانسفر پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع راولپنڈی: ٹی ایچ کیو ہسپتال ٹیکسلا کی ٹرانسفر کی تفصیلات

*557: جناب محمد صدیق خان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ ایم ایس THQ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی عرصہ 12 سال سے زائد اس ہسپتال میں تعینات ہے؟

(ب) کیا حکومت موجودہ ایم ایس کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) درست نہ ہے، بلکہ ڈاکٹر محمد شاہد مورخہ 2008-08-31 سے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ٹیکسلا میں تعینات ہے۔

(ب) مذکورہ ڈاکٹر کی کارکردگی بحیثیت ایم ایس THQ ہسپتال ٹیکسلا نمایاں رہی ہے۔ علاوہ ازیں موجودہ سیلاب کی تباہ کاریوں، ڈینگی اور خسرہ جیسی موذی بیماریوں کی وجہ سے حکومت پنجاب نے محکمہ صحت میں پوسٹنگ ٹرانسفر پر پابندی عائد کر رکھی ہے، جیسے ہی صورتحال بہتر ہوتی ہے محکمہ صحت محمد شاہد کی تبدیلی کو زیر غور لائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

لاہور: محکمہ کے ریسرچ ونگ میں ملازمین کی تعداد و کارکردگی کی تفصیلات

*568: میاں طاہر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول سیکرٹریٹ محکمہ صحت لاہور کے دفتر کے ریسرچ ونگ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) ریسرچ ونگ کے قیام کے مقاصد کیا ہیں؟

(ج) اس ونگ کی سال 12-2011 اور 13-2012 کی کارکردگی کی رپورٹ فراہم کی جائے؟

(د) اس ونگ نے ان سالوں کے دوران کس کس مرض / بیماری / کن کن دیگر موضوعات پر ریسرچ کی ہے، ان کی تفصیلات بتائیں؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ریسرچ پر خرچ ہوئی ہے اور اس کی Out Put کیا ہے؟

(و) اس ونگ کے ان دو سالوں کے اخراجات مدوائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)اس بابت عرض ہے کہ سول سیکرٹریٹ محکمہ صحت لاہور کے اندر کوئی ریسرچ ونگ کام نہیں کر رہا۔تاہم یہاں پر ڈویلپمنٹ ونگ، Establishment ونگ، ٹیکنیکل ونگ اور ایڈمن ونگ موجود ہیں۔

(ب)ریسرچ ونگ موجود نہ ہے۔

(ج) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے۔

(د) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے۔

(ہ) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے۔

(و) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع جھنگ: پی پی 78 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*584: محترمہ راشدہ یعقوب: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ پی پی 78 میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز ہیں؟

(ب) کس کس سنٹر میں کب سے ڈاکٹر نہ ہیں؟

(ج) کتنے سنٹرز ایسے ہیں جن میں بنیادی طبی سہولیات ہی میسر نہ ہیں؟

(د) جن سنٹرز میں ڈاکٹرز و دیگر عملہ موجود نہ ہے کیا حکومت فوری عملہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) 2012-13 کے دوران مذکورہ سنٹرز میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ کس مد میں خرچ کئے گئے۔مفت ادویات کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی، علیحدہ علیحدہ سنٹرز وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع جھنگ پی پی 78 میں کوئی بھی بی ایچ یو اور آر ایچ سی نہ ہے۔ جبکہ پی پی 78 میں پانچ MCH سنٹرز، ایک GRD اور ایک گورنمنٹ سٹی ہسپتال جھنگ سٹی ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو "الف" میں درج ہے کہ مذکورہ پی پی میں کوئی بھی RHC اور BHU نہ ہے۔

(ج) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے۔

(د) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے۔

(ہ) تفصیل جزو "الف" میں درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ میں آپریشن تھیٹر میں طبی آلات کی کمی و دیگر تفصیلات

*585: محترمہ راشدہ یعقوب: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ میں آپریشن تھیٹر میں طبی آلات کی کمی کے باعث اکثر مریضوں کو فیصل آباد یا لاہور کے ہسپتالوں میں ریفر کرنا پڑتا ہے؟

(ب) کیا حکومت پنجاب مذکورہ ہسپتال میں طبی آلات کی کمی اور آپریشن تھیٹرز میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) درست نہ ہے۔ کیونکہ ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ سے مریض کو آپریشن تھیٹر میں طبی آلات کی کمی کی وجہ سے نہیں بلکہ انتہائی نازک حالت کی وجہ سے ٹیچنگ ہسپتالوں کو ریفر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ مذکورہ ہسپتال میں انتہائی نگہداشت کا کوئی یونٹ نہ ہے۔

(ب) جی ہاں! حکومت پنجاب DHQ ہسپتال جھنگ میں EDO(H) جھنگ کے توسط سے طبی آلات فراہم کرتی رہتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ڈسٹرکٹ ہسپتال گوجرانوالہ میں طبی مشینری کی تفصیلات

*611: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ میں کون کونسی طبی مشینری کس کس ٹیسٹ کے لئے ہے؟

(ب) سال 11-2010 تا 13-2012 کے دوران اس ہسپتال کو کون کون سی مشینری فراہم کی گئی؟

(ج) یہ مشینری کتنی لاگت سے کس کس کمپنی سے خرید کی گئی اور یہ مشینری کس کس کی نگرانی میں خرید کی گئی؟

(د) اس ہسپتال میں کون کونسی مشینری کب سے خراب ہے اور اس کو کب تک مرمت کروا دیا جائے گا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ میں استعمال ہونے والی طبی مشینری اور ٹیسٹوں کے نام کی لسٹ لف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 11۔2010 میں کوئی بھی مشینری خرید نہ کی گئی ہے اور 13۔2012 میں ICU Ward کیلئے مشینری خرید کی گئی جو کہ ابھی انڈر پراسس ہے

(ج) یہ تمام مشینری گوجرانوالہ میڈیکل کالج گوجرانوالہ کی طرف سے نامزد کردہ کمیٹی نے خریدی ہے۔اور یہ مشینری درج ذیل کمپنیوں سے خرید کی گئی ہے اوراس کی لاگت 2 کروڑ 12 لاکھ 1 ہزار 8 سو 87 روپے ہے۔

(1) Medequips Lahore

(cardic Monitor with Central station & Motrized Beds)

(2) (Artrema, Lahore (Ventailator with wall pendent)

(3) (Al kareem, Lahore (INFUSION PUMP)

(4) (KASBN, Lahore (ECG Machine)

Vital Care Lahore (MOBILE SUCTION PUMP HEAVY

(5) (DUTY)

(6) (Verex, Lahore (Patients Beds)

(د)ایک X-Ray Machine 320 MA خراب ہے، جوکہ دفتری کارروائی کے بعد صحیح کرنے کے آرڈر جاری کردیئے گئے ہیں اور جلد ہی مرمت کے بعد فنکشنل ہوجائے گی۔ باقی تمام مشینری بشمول ایکسرے پلانٹس، سی ٹی سکین، الٹراساؤنڈ مشین صحیح حالت میں کام کررہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ میں ایل پی کے لئے فراہم کی گئی رقم ودیگر تفصیلات

*612: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ میں کتنی رقم سال 13-2012 کے دوران ادویات کی ایل پی کیلئے فراہم کی گئی؟

(ب) ایل پی کے ذریعے ادویات خریدنے کی مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(ج)ان دو سالوں کے دوران ایل پی سے جو ادویات خرید کی گئیں وہ کون کونسی تھیں؟

(د)یہ ادویات کن کن میڈیکل سٹورز / کمپنیوں سے خرید کی گئیں؟

(ہ)یہ ادویات کن کن افراد کو فراہم کی گئیں ان کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(و)کیا حکومت نے ایل پی سے خرید کی گئی ادویات کی تحقیقات کروائیں ہیں اگر ہاں تو کتنی رقم خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا ہے اور اس کے ذمہ دار کون کون افسران / اہلکاران پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)سال 13-2012 کے دوران ادوایات کی ایل پی کا بجٹ 86 لاکھ 25 ہزار روپے ہے۔

(ب)ایل پی کے ذریعے ادویات کی خرید کی مجاز اتھارٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ ہے۔

(ج)ایل پی سے ان ادویات کی خرید کی جاتی ہے جو ہسپتال میں دستیاب نہ ہوں جس کیلئے ہسپتال فارماسسٹ Non Availability Cetificate دیتا ہے۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اس کو Allow کرتے ہیں اور مریض کی ایل پی کر دی جاتی ہے۔

(د)گورنمنٹ کی مجوزہ ریٹ کنٹریکٹ پالیسی میں عبداللہ اینڈ سنز میڈیکل سٹور کو ادویات دینے کا کنٹریکٹ دیا گیا ہے جس کا مکمل پتہ درج ذیل ہے۔

عبداللہ اینڈ سنز کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ، منیر چوک، ہسپتال روڈ، گوجرانوالہ

(ہ)یہ ادویات متعلقہ ڈاکٹر، فارماسسٹ اور ایم ایس صاحب پوری ذمہ داری کے ساتھ سکروٹنی کرتے ہیں پھر ان ادویات کی خرید کی اجازت دیتے ہیں۔ برائے ملاحظہ چند نسخہ جات کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) LPادویات کا نظام انتہائی شفاف طریقے سے سر انجام پاتا ہے۔ جس میں متعلقہ ڈاکٹر، فارماسسٹ، اور ایم ایس صاحب پوری ذمہ داری سے مستحق مریضوں کو ادویات جاری کرتے ہیں۔ چونکہ آج تک اس نظام سے متعلق کوئی شکایت یا بے قاعدگی علم میں نہ آئی ہے۔ لہذا فی الحال کسی قسم کی تحقیقات نہ کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28اگست 2013)

ضلع راولپنڈی: بی ایچ یوز کی تعداد و ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

*622: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل کوٹلی ستیاں اور کہوٹہ ضلع راولپنڈی میں کتنے بی ایچ یوز ہیں (تفصیل یونین کونسل کے مطابق دی جائے) کتنے بی ایچ یو میں ڈاکٹر کی اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ نیز پچھلے پانچ سالوں میں بی ایچ یو تھون تحصیل کوٹلی ستیاں کی مرمت پر کیا اخراجات ہوئے اور اس میں ادویات کی فراہمی کی گزشتہ پانچ سال کی رپورٹ ایوان میں دی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

تحصیل کوٹلی ستیاں میں 9 بی ایچ یوز ہیں جن کی یونین کونسل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

یونین کونسل	بی ایچ یوز	یونین کونسل	بی ایچ یوز
کرور	کرور	درنوئیاں	درنوئیاں
دیر کوٹ ستیاں	کوٹ سیاہ	کوٹلی ستیاں	کوٹلی ستیاں
وہیگل	ڈھانڈہ	لہتراڑ بالا	کہکوٹ حیدر
ملوت ستیاں	ملوت ستیاں	اریاڑی	اریاڑی (زیر غور)
سانٹھ سرولہ	سانٹھ سرولہ		

تحصیل کہوٹہ میں بھی 9 بی ایچ یوز ہیں جن کی یونین کونسل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

یونین کونسل	بی ایچ یوز	یونین کونسل	بی ایچ یوز
کھڈیوسٹ	سمبلہ	پنجاڑ	پنجاڑ
نرڑ	نرڑ	دوبیرن خورد	دوبیرن خورد
بیور	بیور	خلولہ	Nil
لہری	NIL	مٹور	مٹور تھوآ خالصہ
مواڑہ	مواڑہ	دکھالی	دکھالی
ہوتھلہ	Nil	ناڑہ	ناڑہ

تحصیل کہوٹہ میں بی ایچ یو دکھالی اور ناڑہ میں ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں جبکہ تحصیل کوٹلی ستیاں میں بی ایچ یو ملوٹ ستیاں اور درنوئیاں میں بی ایچ یو کی اسامیاں خالی ہیں۔ پچھلے پانچ سالوں میں مرمت پر کوئی اخراجات نہیں ہوئے۔ جبکہ فراہم کی گئی ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع راولپنڈی: بڑوئی گاؤں میں بی ایچ یو بنانے کا معاملہ

*623: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

ضلع راولپنڈی تحصیل کہوٹہ کے گاؤں بڑوئی سے بی ایچ یو نرڑ کا فاصلہ کتنا ہے، نیز کیا حکومت بڑوئی میں بی ایچ یو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

ضلع راولپنڈی تحصیل کہوٹہ کا گاؤں بڑوہی بی ایچ یو نرڑ سے 27 کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ بڑوئی گاؤں یونین کونسل نرڑ میں واقع ہے جہاں پر پہلے ہی ایک بی ایچ یو کام کر رہا ہے اور حکومت کی پالیسی کے مطابق ہر

یونین کونسل میں ایک بی ایچ یو بنایا جاتا ہے جوکہ حکومتی پالیسی کے مطابق پہلے ہی موجود ہے، لہذا ایک اور بی ایچ یو نہیں بنایا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع سیالکوٹ: سول ہسپتال میں ڈاکٹرز کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

*644: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 130 ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ میں سول ہسپتال اپ گریڈ ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک مذکورہ ہسپتال میں Specialist ڈاکٹر تعینات نہ کئے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں موجود ایکسرے مشین کے لئے ایکسرے فلم مہیا نہ کی جاتی ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں Specialists ڈاکٹرز کی تعیناتی اور ایکسرے مشین کی فلم کی دستیابی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ 179 بیڈز پر مشتمل ہے، جس میں سے صرف 80 بیڈز کی reconstruction ہوئی ہے۔ مذکورہ ہسپتال اپ گریڈ نہیں ہوا۔

(ب) جی نہیں یہ درست نہ ہے بلکہ مذکورہ ہسپتال میں اس وقت سرجن، فزیو تھراپسٹ، ،ریڈیالوجسٹ، آئی سپیشلسٹ اور چلڈرن سپیشلسٹ تعینات ہیں۔

(ج) جی نہیں یہ درست نہ ہے بلکہ ہسپتال میں ایکسرے مشین کے لئے ایکسرے فلم مہیا کی جا رہی ہے۔

(د) سپیلشٹ ڈاکٹرز کی بھرتی بذریعہ PPSC حکومت پنجاب مستقبل بنیادوں پر کر رہی جیسے ہی PPSC کامیاب امیدواروں کی حتمی لسٹ فراہم کرے گی مذکورہ ہسپتال میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی سیٹوں پر تقرری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع بہاولنگر: ڈسٹرکٹ ہسپتال کے شعبہ حادثات کی تکمیل و دیگر تفصیلات

*663: جناب شوکت علی لا لیکا: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال بہاولنگر کا شعبہ حادثات / ایمرجنسی مکمل ہو چکا ہے جبکہ تمام سامان اور ہر قسم کی مشینری بھی آچکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی عمارت محکمہ کے حوالے نہیں کی جارہی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو شعبہ حادثات کی عمارت کب تک محکمہ کے حوالے کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال بہاولنگر کا شعبہ حادثات / ایمرجنسی مکمل ہو چکا ہے۔ اور اس کا تمام ضروری سامان جو اس میں نصب کرنا ہے خریدا جا چکا ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ عمارت ابھی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے مکمل ہونے کے بعد ڈی ایچ کیو ہسپتال بہاولنگر کے حوالے نہ کی گئی ہے۔

(ج) سب ڈویژنل آفیسر بلڈنگ بہاولنگر نے بذریعہ لیٹر نمبر 97 مورخہ 2013-08-19 کے تحت کہا ہے کہ فنڈز موصول ہونے کے بعد 6 ماہ کے بعد بلڈنگ حوالے کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

بہاول پور: انسٹیٹیوٹ آف نیورولوجیکل سائنسز بنانے کی تفصیلات

*703: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیشن 2002۔2007 میں قائداعظم میڈیکل کالج کے کانووکیشن کے موقع پر اس وقت کے وزیراعلیٰ نے انسٹیٹیوٹ آف نیورولوجیکل سائنسز کا اعلان کیا تھا؟

(ب) کیا موجودہ حکومت بہاولپور میں مذکورہ انسٹی ٹیوٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) انسٹی ٹیوٹ اور نیورلوجیکل سائنسز کیلئے اعلی تعلیم یافتہ اور تجربہ کے حامل افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔کیونکہ نیورو سے متعلق علاج بہت حساس نوعیت کا ہے۔دوسرا انسٹی ٹیوٹ کیلئے خطیر رقم درکار ہے۔اس وقت QAMC بہاولپور اور اس کے ساتھ منسلک بہاول وکٹوریہ ہسپتال کے جاری منصوبہ جات کیلئے خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ان جاری منصوبہ جات کی تکمیل اور ہیومن ریسورسز (H.R) کی دستیابی کے بعد حکومت اس منصوبہ کو زیر غور لائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

پنجاب میں عطائیوں کے خلاف قواعد کے تحت کارروائی کرنے کی تفصیلات

*1081: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت پنجاب کے پانچ بڑے شہروں لاہور، فیصل آباد، ساہیوال، شیخوپورہ اور سرگودھا میں تقریباً پانچ ہزار عطائی لوگوں کی زندگیوں سے کھیل رہے ہیں؟

(ب) حکومت نے گزشتہ تین سال میں کتنے عطائیوں کے خلاف پی ایم ڈی سی رجسٹریشن ایکٹ کے تحت کارروائی کی؟

(ج) کیا حکومت عطائیوں، جعلی ڈاکٹروں، روحانی عاملوں اور غیر مستند معالجین کو اخبارات اور مختلف ٹیلی ویژن چینلوں پر اشتہارات دینے پر پابندی عائد کرنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب کے مختلف شہروں میں عطائیت کا کاروبار چوری چھپے کیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے ان کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہے۔ تاہم علم ہونے پر عطائیوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ عطائیت کے خلاف کوششوں کو مزید مؤثر بنانے کیلئے حکومت پنجاب نے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن 2010 کے تحت ایک خود مختار ادارہ ہیلتھ کیئر کمیشن تشکیل دیا ہے جس کو عطائیت کا قلع قمع کرنے کا خصوصی اختیار دیا گیا ہے۔

(ب) عطائیوں کے خلاف PMDC ایکٹ، میڈیکل ڈگری آرڈیننس، ایلوپیتھک آرڈیننس اور ڈرگز ایکٹ 1976 کے تحت تمام ضلعی افسرانِ صحت، DOH اور ڈرگ انسپکٹرز کو عطائیوں، غیر معیاری اور غیر قانونی ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ اس سلسلہ میں 2011 سے لے کر جولائی 2013 تک صوبہ پنجاب کے تقریباً 12 ہزار سے زائد لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔

(ج) عطائیوں، جعلی ڈاکٹروں، روحانی عاملوں اور غیر مستند معالجین کو اخبارات اور مختلف ٹیلی ویژن چینلوں پر اشتہارات دینے پر ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت پابندی ہے۔ اس قسم کے اشتہارات کے خلاف کارروائی کرنے کے مکمل اختیارات ڈرگ انسپکٹرز کے پاس ہیں اور علم میں آنے پر اس طرح کی غیر قانونی اشتہار بازی کے خلاف قانونی کاروائی کی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں ڈرگ انسپکٹروں نے 2011 سے لے کر جولائی 2013 تک تقریباً 400 لوگوں کے خلاف قانون کے تحت کارروائی کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28اگست 2013)

پنجاب کے میڈیکل کالجز میں خالی اسامیوں و ترقیوں کی تفصیلات

*1136: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں سپرنٹنڈنٹس کی 47 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 8 اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب کے بڑے ہسپتالوں، ڈائریکٹوریٹ اور ای ڈی اوز محکمہ صحت کے دفاتر میں سپرنٹنڈنٹس کی کل 85 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 21 اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا خالی اسامیوں کو پر (FILL) کرنے کے لئے مورخہ 12۔2۔6 کو ڈی پی سی کی میٹنگ طلب کی گئی تھی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ میٹنگ افسران بالا کے حاضر نہ ہونے پر ملتوی کر دی گئی؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ڈی پی سی کی میٹنگ کو تقریباً ڈیڑھ سال کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن

تاحال ڈی پی سی کی دوبارہ میٹنگ نہیں بلائی گئی، اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(و) کیا محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام ہسپتالوں اور میڈیکل کالجز کے سربراہان کو اپنے اپنے اداروں میں

ڈی پی سی کرنے کے اختیارات تفویض کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ بروقت ڈی پی سی کے ذریعے

ملازمین کی ترقیاں کی جا سکیں؟

(ز) کیا محکمہ صحت مذکورہ بالا خالی اسامیوں کو بلا تاخیر پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب کے میڈیکل کالجز جو علیحدہ functional unit کی حیثیت رکھتے ہیں اور پنجاب میں ہر میڈیکل کالج کی سنیارٹی علیٰحدہ بنائی جاتی ہے، ہر کالج میں sanctioned پوسٹ کالج وائز ہوتی ہیں۔ پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں صرف سپر نٹنڈنٹس کی دو اسامیاں خالی ہیں جن میں سے ایک پوسٹ میڈیکل کالج سرگودھا جبکہ دوسری پوسٹ نواز شریف میڈیکل کالج گجرات میں واقع ہے۔

(ب) مذکورہ دفاتر میں خالی اسامیوں کو بذریعہ پروموشن پُر کیا جائے گا۔اس ضمن میں حال ہی میں ایک DPC منعقد ہوئی ہے۔ جس میں 14 اسسٹنٹس اور سٹینو گرافرز کو سپر نٹنڈنٹس کے عہدہ پر پروموٹ کیا گیا ہے۔ سپر نٹنڈنٹس کی خالی اسامیوں کو جلد ہی بذریعہ پروموشن پُر کر دیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ تاریخ پر DPC کی کوئی بھی میٹنگ طلب نہ کی گئی تھی۔ بلکہ 22-3-13 کو DPC منعقد ہوئی ہے جس میں اسسٹنٹ / سٹینو گرافرز میں سے 10 ملازمین کو بطور سپر نٹنڈنٹ ترقی دی گئی ہے۔

(د) جزو" ج "میں تفصیل درج ہے۔

(ہ) DGHS کے دفتر میں 13۔3۔22 کو بطور سپر نٹنڈنٹ ترقی کیلئے DPC منعقد ہو چکی ہے۔ جس میں 10 اسسٹنٹ / سٹینو گرافرز کو سپر نٹنڈنٹ کے عہدہ پر ترقی دی گئی ہے۔

(و) جی نہیں! S&GAD جو اس معاملے میں رول فراہم کرتا ہے اس کی Advice کے مطابق DPC کی میٹنگ ایڈ منسٹریٹر ڈیپارٹمنٹ کی Authority ہی کر سکتی ہے۔

(ز) خالی اسامیوں کو بذریعہ پروموشن پُر کیا جاتا ہے۔ جونہی ورکنگ پیپر موصول ہوں گے، DPC کی میٹنگ منعقد کر کے اسسٹنٹس / سٹینو گرافرز کو ترقی دے کر سپر نٹنڈنٹ کی خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

پنجاب کے بڑے ہسپتالوں میں خالی اسامیوں و ترقیوں کی تفصیلات

*1137: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے بڑے ہسپتالوں اور میڈیکل کالجز میں 12-1-24 تک ایڈمن آفیسرز کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 20 ہے اور اس میں سے 18 پوسٹیں خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایڈمن آفیسر کی اسامیوں کو پر کرنے کیلئے سپرنٹنڈنٹ کو ترقی دے کر ایڈمن آفیسر تعینات کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایڈمن آفیسر کی اسامیوں کو بذریعہ ترقی پر کرنے کیلئے ڈی پی سی کی میٹنگ مورخہ 12-2-6 بروز سوموار طلب کی گئی؟

(د) مذکورہ ڈی پی سی کی میٹنگ میں کتنے ایڈمن آفیسر بذریعہ پروموشن تعینات کئے گئے اگر نہیں تو اس کی وجوہات اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی گئی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ عرصہ دراز سے ایڈمن آفیسرز کی خالی اسامیوں کے باعث ہسپتالوں میں انتظامی معاملات میں عوام کو دشواری کا سامنا ہے؟

(و) کیا حکومت ان اسامیوں کو بذریعہ پروموشن بلاتاخیر پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 جولائی 2013)

جواب

وزیر صحت

الف) ایڈمن آفیسر کی کل منظور شدہ اسامیاں 27 ہیں جن میں سے 8 اسامیوں پر ایڈمن آفیسرز تعینات ہیں جبکہ 19 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ایڈمن آفیسر کی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے سپرنٹنڈنٹ کو ترقی دے کر ایڈمن آفیسر تعینات کیا جاتا ہے۔

(ج) ایڈمن آفیسر کی اسامیوں کو بذریعہ ترقی پُر کرنے کیلئے کوئی بھی ڈی پی سی کی میٹنگ مورخہ 12-2-6 بروز سوموار طلب نہ کی گئی تھی۔

(د) جواب جزو "ج" میں درج ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے بلکہ متعلقہ سپرنٹنڈنٹس احسن طریقے سے کام سرانجام دے رہے ہیں اور کسی بھی قسم کی انتظامی دشواری کا سامنا نہ ہے۔

(و) اس ضمن میں مورخہ 30-07-13 کو متعلقہ سپرنٹنڈنٹس کو چٹھی ارسال کر دی گئی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کہ وہ جلد از جلد اپنی ACRs برائے سال 2012 جمع کروائیں تاکہ ان کو بطور ایڈمن آفیسر ترقی دی جائے۔ جیسے ہی ان کی طرف سے مطلوبہ کوائف مہیا کئے جائیں گے، حکومت پنجاب DPC منعقد کر کے ان کو بطور ایڈمن آفیسر ترقی دے کر خالی اسامیوں کو پُر کر دے گی

۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 28-اگست 2013 قائم مقام سیکرٹری

بروز جمعرات 29۔اگست 2013 محکمہ صحت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	9۔8
2	جناب احمد شاہ کھگہ	41۔40
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	703۔80
4	محترمہ شمیلہ اسلم	160۔159
5	جناب جاوید اختر	288۔287
6	جناب فیضان خالد ورک	323۔322
7	ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ	402
8	جناب اعجاز خان	442۔416
9	محترمہ راحیلہ خادم حسین	468۔467
10	جناب محمد ثقلین انور سپرا	538
11	میاں طارق محمود	548
12	جناب محمد عارف عباسی	551
13	جناب محمد صدیق خان	557
14	میاں طاہر	568
15	محترمہ راشدہ یعقوب	585۔584
16	چودھری اشرف علی انصاری	612۔611
17	محترمہ صوبیہ انور ستی	623۔622
18	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	644
19	جناب شوکت علی لالیکا	663

20	محترمہ راحیلہ انور	1081
21	شیخ علاؤالدین	1136۔1137